السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا بھائی کی طرف سے ضرورت مند بھائی کوزکوۃ دی جاسکتی ہے (بھائی شادی شدہ ہے، کام بھی کرتا ہے لیکن اس کے پاس بقدر کفایت مال نہیں ہے) کیا فقیر چچا کو زکوۃ دی جاسکتی ہے؟ کیا عورت اپنے بھائی یا پھوپھی یا اپنی بہن کو زکوۃ دے سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی مرد یا عورت اپنے کسی فقیر بھائی، بہن، چچا، پھوپھی یا دیگر فقیر رشتہ داروں کو زکوۃ دے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ دلائل کے عموم سے اس کا جواز ثابت ہوتا ہے اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''مسکین کو صدقہ دینا صدقہ ہے جب کہ رشتہ داروں کو صدقہ دینا صدقہ بھی ہے اور صلہ رحمی بھی۔'' ہاں البتہ والدین کو خواہ وہ اس سے بھی اوپر کے درجہ کے ہوں (یعنی دادا، دادی وغیرہ) اور اولاد کو خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں اور خواہ اس سے بھی نیچے کے درجہ کے ہوں (یعنی پوتے اور نواسے وغیرہ) انہیں زکوۃ نہیں دی جاسکتی خواہ فقیر ہوں کیونکہ ان پر حسب استطاعت خرچ کرنا انسان پر فرض ہے جب کوئی اور خرچ کرنے والا موجود نہ ہو!

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص265

محدث فتویٰ